© rasailojaraid.com

مطبوعات

آج کے بچے کل کے جوان | مرتب: جناب طالب الہاشمی۔ ناشر: صابر قرنی، مینجنگ ڈائریکٹر حسنات اکیڈمی (پرائیویٹ) لمیٹڈ، منصورہ، ملتان روڈ لاہور۔ صفحات: ۱۴۴۔ قیمت: ۱۵/روپے۔

پہلے پہل میں تو اسے ایک سرسری کتاب سمجھا، کیونکہ طالب ہاشمی صاحب کی استادانہ تصانیف کا دائرہ دوسرا رہا ہے۔ مگر پڑھنے پر معلوم ہوا کہ موضوع کا کوئی ماہر بات کر رہا ہے۔

طالب صاحب توجہ دلاتے ہیں کہ تربیت کا کام ایک دن کے بچے سے شروع ہو جاتا ہے۔ میرے خیال میں بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ پورا جنینی دور بھی تربیت کے دائرے میں آتا ہے۔

بہت سے ضروری پہلوؤں پر جو باتیں طالب صاحب نے سامنے رکھی ہیں، ان کے ساتھ نفسیاتِ اطفال کی روشنی شامل ہے۔ مثلاً بچے کو جھوٹ سے بچانے کے سلسلے میں لکھتے ہیں کہ "اس بیماری یا عادت کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ بچے کے والدین، بڑے بہن اور بھائی یا قریبی رشتہ دار اس کے سامنے بڑی بے تکلفی سے جھوٹ بول دیتے ہیں۔ مثلاً آپ سے کوئی ملنے آتا ہے، آپ اس سے ملنا نہیں چاہتے تو آپ بچے سے کہتے ہیں کہ جاؤ اور کہہ دو، ابا گھر پر نہیں ہیں۔ لیجیے، آپ نے بچے میں جھوٹ بولنے کی عادت کی بنیاد رکھ دی" (ص ۱۳۱)۔

کئی غلط باتیں ہم لاپروائی میں بچوں کے سامنے کرتے ہیں۔ مثلاً ہم ایک لباس یا تصویر کی ہیئت یا کسی کردار یا شخص کی تعریف کرتے ہیں۔ قدرتی طور پر بچے کے ذہن میں اس کی اچھائی کا نقش بیٹھ جاتا ہے۔ حالانکہ آپ نے محض نمائشی اور سرسری طور پر تعریف کی تھی۔ اسی طرح متضاد باتوں کا جمع کرنا بچوں کو الجھن میں ڈال دیتا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ امانت اچھی چیز ہے۔ مگر آپ کا دوسرا بھائی بھتیجا ساتھ بیٹھا ہوا یہ کہتا ہے کہ آج کل کے چور لوگوں کے ساتھ دیانت داری سے کام نہیں چلتا اور آپ

© rasailojaraid.com